شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ

مولانا شمس الدین کے خونِ شہادت سے گلستانِ محمدی میں شادابی آئیگی

مرزائی پاکستان میں دوسرا فلسطین بنانا چاہتے ہیں

مولانا شمس الدین مرحوم کے بارہ میں جمعیۃ العلماء اسلام کیطرف سے نوشہرہ کے اقبال پارک میں ایک کل جماعتی جلسہ ہوا جس کے آخر میں صدر جلسہ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ اکوڑہ خٹک نے حسب ذیل صدارتی تقریر فرمائی، اس پر مقامی پولیس نے صوبائی حکومت کی اجازت سے مولانا مدظلہ کے خلاف مقدمہ درج کردیا اور وارنٹ گرفتاری جاری کئے گئے نیز اسی جلسہ میں مدیر الحق کی تقریر پر بھی یہی کارروائی کی گئی۔ (ادارہ)

حضرت مولانا شمس الدین صاحب مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے یہ جلسہ ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مولانا شمس الدین مرحوم کی روح وہی پکار رہی ہوگی، جو حضرت خبیب رضی اللہ عنہ کی پکارتی تھی کہ ؎

ولست ابالی حین اقتل مسلماً ۔۔۔ بایۃ شق کان فی اللہ مصرع

کہ اب کوئی پرواہ نہیں کہ سڑک کے جس کنارہ میری لاش پھینک دی جائے۔ بلکہ بڑی خوشی ہے کہ اللہ کے نام پر اس کے راستہ میں جان دے دی اور ؎

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی ۔۔۔ حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

بلکہ کہا ہوگا کہ فزت ورب الکعبہ مولانا مرحوم نے ہم سب کیلئے نمونہ پیش کیا کہ اسلام کے لئے اپنی جان کو قربان کرلینا کوئی بات نہیں۔ اس راہ میں کسی لالچ کسی دباؤ میں ہرگز نہیں آنا چاہئے ــــ مولانا تو شہید ہوکر کامیاب ہوگئے ہماری تاریخ یہی ہے۔ ہمیں یہی سبق دیا گیا ہے۔

ان اللہ اشتریٰ من المومنین انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ۔

حضورؐ نے حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ حضرت علیؓ کی شہادت کی پیشگوئی کی یہ دعا نہ کی کہ یہ سخت وقت ان پر نہ آئے۔ پھر یہ سب ایک ایک شہید ہوتے۔ حضرت حسینؓ ظلم کے سامنے سپر انداز نہ ہوتے اسلام کو زندہ کردیا کہ اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد۔ آج مولانا کے خونِ شہادت سے بھی گلستانِ اسلام اور چمن محمدی میں سرسبز و شادابی آئے گی۔ دشمن حق کا چراغ بجھانا چاہتا ہے۔ مگر ؎

پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا۔

اسلام قربانی چاہتا ہے۔ اور اسلام کے صدقے اللہ تعالیٰ اسلام کو غلبہ دیتا ہے۔ ایسے نوجوان مجاہد عالم اور مجسمہ جرأت و ہمت سے ہمارا محروم ہو جانا باعث افسوس ہے۔ اگر ظلم کے خلاف ہم آواز نہ اٹھائیں اور ظالم کے ہاتھ مضبوطی سے نہ روکے گئے تو سارے ملک کی تباہی کا خطرہ ہے۔ جہاں ایسے ظلم ہوں اللہ کا غضب نازل ہوتا ہے۔ ہم حکومت سے کہیں گے کہ یہ معاملہ تساہل کا نہیں اس میں دین کا پہلو بھی ہے۔ اگر تساہل ہوا تو یہ حکومت کے حق میں مناسب نہیں ہوگا۔

انشاء اللہ تعالیٰ دین کے دفاع اور اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے لاکھوں مسلمان شمس الدین بن کر نمودار ہوں گے۔

مولانا مدظلہ نے کہا کہ ملک میں مرزائیت کے اثرات بڑھ رہے ہیں۔ جیسا عرب کے لئے اسرائیل فتنہ بنا ہوا ہے۔ یہی حالت ہمارے ہاں قادیانیت کی ہے۔ یہاں مرزائی بھی الگ اسٹیٹ بنا کر دوسرا فلسطین بنانا چاہتے ہیں اور خاص نظر بلوچستان پر رہتی ہے۔

مولانا نے کہا کہ ملک میں امن و امان قائم رکھنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔

الجوہرۃ النیرۃ

قدوری کی لاجواب اور جامع عربی شرح
"الجوہرۃ النیرۃ" ہمارے ہاں طبع ہو چکی ہے۔
طباعت عکسِ مصری — کاغذ سفید گلیز — صفحات ۸۰۰
ہدیہ کامل دو جلد غیر مجلد /۳۶ روپے ——

مکتبہ امدادیہ — ٹی بی ہسپتال روڈ — ملتان شہر

ماہنامہ البلاغ کراچی

زیر سرپرستی :- حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہم
مدیر :- محمد تقی عثمانی

تازہ شمارے میں خاص طور پر ملاحظہ فرمائیے — ۱۔ الشیخ الازہر سے مدیر البلاغ کا معلومات آفریں انٹرویو۔ ۲۔ جشن میلاد النبیؐ پر ایک فکر انگیز مقالہ — ۳۔ مرزا قادیانی کے عقائد کے مختلف ادوار اور "پیغام صلح" کا تعاقب اور بہت سے علمی، دینی، اصلاحی اور دلچسپ مضامین ——

ماہنامہ البلاغ دارالعلوم کراچی ۔ ۱۴